افکارِ احرار

نیکی بغیر قوت کے زندہ نہیں رہ سکتی

زندگی کے دشوار گزار سفر سے گھبرائے اکتائے ہوئے انسانوں کے مختلف گروہ حیران ہو کر دنیا کی بلندی و پستی کو دیکھتے ہیں انسانیت کی رہنمائی کے مختلف مدعیوں میں سے ہم اس گروہ میں ہونے پر فخر کرتے ہیں جس نے آخری مدعی سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکمل و برتر سمجھ کر پسند کرلیا ہے۔ ہم اسلام کے اصولوں **کو** اعتدال اور عمل کی راہ سمجھتے ہیں۔ سیاسیات میں ہم اعتدال کے دامن کو کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔ احرار اس یقین پر قائم ہیں کہ نیکی بغیر قوت کے زندہ نہیں رہ سکتی۔ مذہب صرف اس کا زندہ ہے جس کی سیاست زندہ ہے اگرچہ بعض تبلیغی اور اصلاحی امور بھی احرار سے متعلق ہیں تاہم سیاسی قوت حاصل کرنا ہمارا نصب العین ہے۔ جس کے بغیر ہر اصلاحی تحریک تضیع اوقات ہے۔

مفکر احرار چودھری افضل حق رحمہ اللہ
آل انڈیا احرار کانفرنس پشاور
7، 8، 9 اپریل 1939ء